کیا غیرمسلم کو اسلام کی مکمل تفصیل بتائی جائے گی

هل يُخبر غَيْرُ المسلم بكل تفاصيل الإسلام

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

کیا غیرمسلم کواسلام کی مکمل تفصیل بتائ جائے گی

کیا مسلمان نوجوان کا کسی بھی غیرمسلم کواسلام کی مکمل تفصیل بتانا صحیح ہو ہے ؟

الحمد للہ:
جی ہاں غیرمسلم کواسلام کی ساری تفصیل بتائ جائے گی ، لیکن یہ حکمت نہیں کہ اسے ساری تفصیل ایک ہی دفع بتادی جائے ، اس لیے دعوت دینے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ حکمت سے کام لیتا ہوا سب سے اہم چیزکا اسے تعارف کروائے اوراسے دعوت دین میں اولیات کوسمجھتے ہوئے دعوتی کام کرنا چاہیے ، جیسے کہ مندرجہ ذیل حدیث میں بیان کیا گیا ہے :
ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضي اللہ تعالی عنہ کویمن بھیجا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :
(آپ اہل کتاب کی ایک قوم سے پاس جارہے ہیں توسب سے پہلے انہیں اللہ تعالی کی عبادت کی دعوت دینا ، اگرانہوں نے اس کا اقرار کرلیا توپھران کے علم میں یہ لائیں کہ اللہ تعالی نے دن رات میں ان پرپانچ نمازیں فرض کیں ہیں ، اگروہ اسے تسلیم کرلیں توپھرانہیں یہ بتائیں کہ اللہ تعالی نے ان پرزکاۃ فرض کی ہے جومالداروں سے لے کر غرباومساکین کودی جائے گی ، اگر وہ اس میں بھی آپ کی بات مان لیں توان سے زکاۃ لے لواورلوگوں کے اچھے اوربہتر اموال سےبچو) صحیح بخاری حدیث نمبر (١٤٥٨) صحیح مسلم حدیث نمبر (١٩) ۔
تومسلمان کے لیے اسلام کی دعوت دینے میں شرط یہ ہے کہ وہ جس کی دعوت دے رہا ہے اس کے پاس اس کا علم ہونا ضروری ہے ، تا کہ وہ کہیں دعوت کے دوران غلطی نہ کربیٹھے اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :
{ آپ کہہ دیجئے میری راہ یہی ہے ، میں اورمیرے متبعین اللہ تعالی کی طرف پورے یقین اوراعتماد کے ساتھ بلا رہے ہیں اوراللہ تعالی پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں } یوسف (١٠٨) ۔

اوربصیرت اس معرفت کوکہتے ہیں جس کے ساتھ حق وباطل کے درمیان تیمز ہوسکے ۔ ا ھ امام بغوی رحمہ اللہ کی کلام دیکھیں تفسیر بغوی (٤/ ٢٨٤)

اورابن کثیر رحمہ اللہ تعالی نے اس آیت کی تفسیر میں کہا ہے :

اللہ تبارک وتعالی اپنے بندے اورجنوں انسان کی طرف رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوحکم دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ لوگوں کو یہ بتا دیں کہ یہی میرا راستہ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کی سنت و راستہ اورطریقہ ہے ، اوروہ دعوت الی اللہ ہے کہ اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئ معبود برحق نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے ۔

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کی طرف بصیرت ویقین اورشرعی و عقلی دلائل کے ساتھ دعوت دیتے ہیں ۔ ا ھـ تفسیر ابن کثیر (٤/٤٢٢) .

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اسلام کی دعوت دینا واجب اورفرض ہے ، ہمارے علماء رحمہم اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

ہرمسلمان مرد عورت پرفرض ہے کہ وہ چارمسائل کا علم رکھے :

پہلا :

علم ، یہ ہے کہ بندہ اپنے رب اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم اوردین اسلام کی دلائل کے ساتھ معرفت رکھتا ہو ۔

دوسرا :

اس علم پرعمل ، یعنی جواس علم کا تقاضا ہے اس پرعمل کرنا ۔

تیسرا :

اس علم کی دعوت ۔ یعنی اس نے جوکچھ علم حاصل کیا اس کی لوگوں کوبھی دعوت دے ۔

چوتھا :

اس پرجواذیت آئے اس پر صبر کرنا ۔ یعنی علم حاصل کرنے اوراس پر عمل کرنے اورجوکچھ علم حاصل کیا اس کی دعوت دینے میں جوبھی اذیت آئے اس پرصبر کیا جائے ۔

ان چارمسائل کی دلیل اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

{ عصرکے وقت کی قسم ، بلاشبہ یقینا انسان سراسر نقصان میں ہے ، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ کیے اورجنہوں نے آپس میں حق کی وصیت کی اورایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی } العصر .

تو اللہ تعالی کا فرمان { سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے } پہلے مسئلہ کی دلیل ہے اس لیے کہ علم کے بغیر ایمان ممکن ہی نہیں ۔
اور فرمان باری تعالی { اور جنہوں نے اعمال صالحہ کیے } دوسرے مسئلہ کی دلیل ہے ۔
{ اور وہ ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی } تیسرے مسئلہ کی دلیل ہے
اور فرمان باری تعالی { اور وہ ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے ہیں } یہ چوتھے مسئلہ کی دلیل ہے ۔
لہذا غیر مسلم کو اسلام کی دعوت دیتے وقت اللہ تعالی کے سامنے سرخم تسلیم کرنے اور اس سے حکم کو قبول کرنے اور اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی دعوت دی جائے اور اس کے سامنے دین اسلامی کے محاسن ذکر کیے جائیں مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (٢١٩) کا مطالعہ کریں تاکہ وہ اسلام پر مطمئن ہو اور اس کا اقرار کرلے ۔
اور جب وہ اسلام قبول کرلے تو پھر اس تفصیل کے ساتھ اسلامی احکام بالتدریج یعنی ایک ایک کرکے بیان کیے جائیں اور اس میں مخاطب کی عقل کو مد نظر رکھنا ضروری ہے ، اور اس کے سامنے ایسے امور نہیں رکھنے چاہیں جن سے وہ شبہات کا شکار ہو جائے یا پھر کثرت معلومات کی بنا پر ضائع ہونے والے کی طرح ہو جائے ۔
لیکن اس کام میں اسے ربانی لوگوں کا منہج اختیار کرنا چاہیے جن کے بارہ میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے :
{ لیکن تم سب کے سب رب والے بن جاؤ تمہارے کتا ب سکھانے اور تمہارے کتاب پڑھنے کے سبب } آل عمران (٧٩) ۔
ربانیین کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو لوگوں کو بڑے علم سے قبل چھوٹے علم کی تربیت دیتے ہیں ۔ دیکھیں تفسیر بغوی (٢ / ٦٠) ۔
یعنی بنیادی امور وقواعد چھوٹے چھوٹے اور دقیق مسائل سے قبل ۔
اور اللہ تبارک وتعالی ہی سیدھے راہ کی طرف ھدایت دینے والا ہے ۔
واللہ اعلم .